7فروری، 2012

اسٹیٹ بینک نے ایک لاکھ روپے تک مالیت کے ڈپازٹس والے فوت شدہ اکاؤنٹ ہولڈرز کے قانونی ورثاء سے وارث ہونے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی شرط ختم کردی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ایک لاکھ روپے اور اس سے کم مالیت کے ان کلیمڈ ڈپازٹس (unclaimed deposits) کے ریفنڈ کی مد میں فوت شدہ اکاؤنٹ ہولڈرز / انسٹرومنٹ کے بینفشریز کے قانونی ورثاء سے وارث ہونے کا سرٹیفکیٹ (succession certificate) حاصل کرنے کی شرط ختم کردی ہے۔

اسٹیٹ بینک کی جانب سے تمام بینکوں/ترقیاتی مالیاتی اداروں کے سربراہان کو جاری کردہ 2012 کے سی پی ڈی سرکلر نمبر 1 کے مطابق فوت شدہ اکاؤنٹ ہولڈر/انسٹرومنٹ کے بینیفشری کے قانونی ورثا کو وارث ہونے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے پیچیدہ طریقے کے بغیر کم رقم کے کلیمز کے حصول میں سہولت فراہم کرنے کی غرض سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تمام بینک/ ترقیاتی مالیاتی ادارے فوت شدہ اکاؤنٹ ہولڈرز/انسٹرومنٹ کے بینیفشریز کے ایک لاکھ روپے اور اس سے کم مالیت کے ریفنڈ کلیم کیسز وراث ہونے کا سرٹیفکیٹ (succession certificate) حاصل کئے بغیر شروع اور انہیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں جمع کراسکتے ہیں، بشرطیکہ انہوں نے ریفنڈ کلیم کی اچھی طرح جانچ پڑتال کرلی ہو اور وہ قانونی ورثاء کے حقیقی ہونے کے بارے میں مکمل مطمئن ہوں۔

سرکلر کے مطابق اس مقصد کے لئے بینک/ترقیاتی مالیاتی ادارے فوت شدہ اکاؤنٹ ہولڈرز/انسٹرومنٹ کے بینیفشریز کے قانونی ورثاء سے مناسب مالیت کے اسٹامپ پیپر پر انڈیمنٹی بانڈ (indemnity bond) دو ذاتی ضمانتوں کے ساتھ حاصل کریں گے اور اس کے ساتھ تمام قانونی ورثاء کی درخواست، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈز کی نقول اور فوت شدہ اکاؤنٹ ہولڈر/انسٹرومنٹ کے بینیفشری کی وفات کا سرٹیفکیٹ بھی منسلک کرنا ہوگا۔ انڈیمنٹی بانڈ پر تمام قانونی ورثاء کے باقاعدہ دستخط ہوں گے۔ مزید برآں، بینک/ ترقیاتی مالیاتی ادارے خطرے/نقصان اور اس معاملے میں قانونی لاگت کے بارے میں 100 روپے کے نان جوڈیشل اسٹامپ پیپر پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو یقین دہانی بھی کرائیں گے۔

سرکلر میں کہا گیا ہے کہ بینک/ترقیاتی مالیاتی ادارے ایک لاکھ روپے سے زائد کے تمام ان کلیمڈ ڈپازٹ (unclaimed deposit) ریفنڈ کیسز میں فوت شدہ اکاؤنٹ ہولڈرز/انسٹرومنٹ کے بینیفشریز کے قانونی ورثاء سے وارث ہونے کا سرٹیفکیٹ (succession certificate) حاصل کرتے رہیں گے۔

[☆☆☆]